خُداوند یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنے سے کیا مُراد ہے؟

جواب : کیا آپ نے یسوع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے؟ اِس سوال کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے پہلے آپکو "یسوع مسیح"، "شخصی" اور "نجات دہندہ" جیسی اصطلاحات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

یسوع مسیح کون ہے؟ بہت سے لوگ یسوع مسیح کو ایک نیک انسان، ایک عظیم اُستاد اور حتیٰ کہ خُدا کا ایک نبی مانتے ہیں۔ یسوع مسیح کے حق میں یہ سب باتیں درست ہیں لیکن یہ باتیں پورے طور پر اِس حقیقت کو بیان نہیں کرتیں کہ یسوع حقیقت میں ہے کون۔ بائبل مُقدس بیان کرتی ہے کہ یسوع مجسم خُدا ہے یعنی وہ انسانی صورت میں خدا ہے (دیکھئے یوحنا 1 باب 1، 14 آیات)۔ خُدا اِس زمین پر اُترا کہ وہ ہمیں تعلیم دے، شفا دے، ہماری تربیت کرے، ہمیں معافی عطا کرے – اور ہماری خاطر اپنی جان قربان کرے۔ یسوع مسیح خدا ہے یعنی وہ خالق، قادرِ مطلق خُداوند ہے۔ کیا آپ نے اِس یسوع کو قبول کیا ہے؟

ایک نجات دہندہ کیا ہوتا ہے؟ اور ہمیں ایک نجات دہندہ کی کیوں ضرورت ہے؟ کلام مُقدس ہمیں بتاتا ہے کہ ہم سب نے گناہ کیا ہے؟ ہم سب بدی کرنے کے مرتکب ہیں (رومیوں 3 باب 10–18 آیات)۔ اور گناہگار ہونے کے نتیجے میں ہم خُدا کے غضب اور اُس کی عدالت کے مستحق ہیں۔ لامحدود اور ابدی خُدا کے خلاف گناہ کرنے کی واحد سزا ابدی عذاب ہی ہے (رومیوں 6 باب 23 آیت؛ مکاشفہ 20 باب 11–15 آیات)۔ یہی وجہ ہے کہ ہم سب کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے!

یسوع اِس زمین پر آیا اور اُس نے ہماری جگہ پر ہمارے گناہوں کی خاطر اپنی جان قربان کی۔ یسوع کی موت ہمارے گناہوں کے لئے ایک لامحدود اور مکمل کفارہ تھا (2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔ یسوع ہمارے گناہوں کی قیمت چکانے کی خاطر مرا (رومیوں 5 باب 8 آیت)۔ پس یسوع نے وہ قیمت ادا کر دی تاکہ ہمیں وہ قیمت نہ ادا کرنی پڑے۔ یسوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا یہ ثابت کرتا ہے کہ اُس کی موت ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے کافی تھی۔ اسی لئے یسوع ہی واحد نجات دہندہ ہے! (یوحنا 14 باب 6 آیت؛ اعمال 4 باب 12 آیت)۔ کیا آپ خُداوند یسوع مسیح پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھتے ہیں؟

کیا یسوع آپ کا "شخصی" نجات دہندہ ہے؟ بہت سارے لوگوں کے نزدیک مسیحیت محض چرچ جانے، کچھ خاص مذہبی رسومات ادا کرنے اور کچھ مخصوص گناہ نہ کرنے کا نام ہے یہ حقیقی مسیحیت نہیں ہے۔ سچی مسیحیت در حقیقت خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ شخصی تعلق کا نام ہے۔ یسوع کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ شخصی طور پر اُس پر ایمان لاتے ہیں اور اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے ایمان کے وسیلے کبھی بھی نجات نہیں پا سکتا۔ کوئی بھی شخص کچھ مخصوص اچھے کام کرنے کی بدولت قطعی طور پر معافی حاصل نہیں کر سکتا۔ نجات پانے کا واحد راستہ یہی ہے کہ خُداوند یسوع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا جائے، اُس کی موت کو اپنے گناہوں کے کامل کفارے کے طور پر قبول کیا جائے اور اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کو ابدی اور جلالی زندگی کی ضمانت کے طور پر قبول کیا جائے۔ (یوحنا 3 باب 16 آیت)۔ کیا یسوع شخصی طور پر آپ کا نجات دہندہ ہے؟

اگر آپ خُداوند یسوع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا چاہتے ہیں تو یہاں پر دعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ دُعا یا کوئی بھی دوسری دُعا آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف مسیح خُداوند پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کے ذریعہ سے ہی آپ اپنے گناہوں کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ یہ دُعا محض ایک ذریعہ ہے اور اِس بات کا اقرار ہے کہ آپ خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اِس نے آپ کے لئے نجات کا انتظام کیا۔

"اَے خدا باپ! مَیں جانتا / جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا / کی مستحق ہوں۔ مُجھے تیرے کلام کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہے کہ خُداوند یسوع مسیح نے میری سزا کو اپنے اوپر لے لیا۔ تا کہ اُس پر اِیمان لا کر مَیں نجات پاؤں۔ مَیں نجات کے لئے اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتا / رکھتی ہوں۔ تیری اِس عجیب بخشش اور فضل کے لیے اور ہمیشہ کی زندگی کے اِس انعام کے لئے تیرا شکر ہو۔ آمین۔